Truth about the Bible

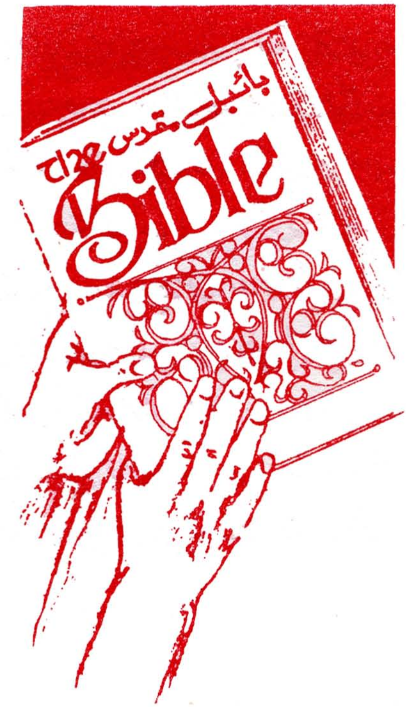

بائبل کے متعلق سچائی

تعارف

انسان سچائی کو جاننے کی خواہش رکھتا ہے یہ اُسے تب سے تلاش کر رہا ہے جب وہ خلق ہی ہوا تھا، سچائی کو تلاش کرنا اور دانشمندی ہے، یسوع ہمیں بتاتا ہے "اور سچائی سے واقف ہو گے اور سچائی تمکو آزاد کریگی ،، (یوحنا ۸ : ۳۲) جب آپ سچائی پاتے ہیں تو آپکو آزادی ملے گی ۔

بائبل ۔ سچائی کی دستاویز

کچھ لوگ کبھی بھی سچائی کو نہیں پاتے ، وہ نہیں جانتے کہ اسکو کہاں تلاش کریں ، عقلمند انسان سچائی کے منبع یعنی خدا کی طرف رجوع کرتا ہے لیکن خدا کس طرح سچائی کو ظاہر کرتا ہے خداوند نے اپنے کلام کو قلم بند کر کے اپنی سچائی کو ہم پر ظاہر کیا ۔ ہم خداوند کے اس تصنیف شدہ کلام کو بائبل کہتے ہیں ۔ خداوند چاہتا ہے کہ بائبل کا ہر لفظ سچائی ہے خدا چاہتا ہے کہ ہر انسان سچائی کو جانے اس لئے اُس نے مقدس اشخاص کو بتایا کہ وہ کیا تحریر کریں ، "اور پہلے یہ جان لو کہ کتاب مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں ۔ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خدا کی طرف سے بولتے تھے"

(II پطرس ۱ : ۲۰ - ۲۱) بائبل کا مطالعہ کرنے سے ہم انسانی سوچ کو نہیں بلکہ خدا کی سچائیوں کو سیکھتے ہیں۔ خدا کی سچائیاں ہمیں تبدیل ہونے اور زندگیوں کو بہتر بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ "ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کے لئے فائدہ مند بھی ہے۔" (II تیمتھیس ۳ : ۱۶) جب انسان خدا کے ساتھ راستباز رہنے کو سمجھ جاتا ہے تو اُسے برکت ملتی ہے خدا کے ساتھ ناراستی اختیار کرنے والا ہمیشہ کی سزا کا وارث ٹھہرتا ہے۔ صرف ایک ہی طریقہ جس سے ہم خداوند کے ساتھ راستباز رہ سکتے ہیں۔ وہ اپنی زندگیوں کو اُس کے سُپرد کرنے سے ہے۔ اُس کا کلام بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ یہ کس طرح کیا جاسکتا ہے بائبل کے بغیر ہم اُن خواتین کی مانند ہیں۔ جو سارا وقت نئی تعلیم کو سنتی ہیں لیکن سچائی کو سمجھنے سے بالکل قاصر ہیں (II تیمتھیس ۳ : ۷) سچائی کے لئے بائبل کے علاوہ کسی اور ذریعہ پر انحصار کرنا غلط ہے فلاسفروں، عالموں، عظیم اشخاص اور مذہبی رہنماؤں کے اُفکار اُسی وقت اہمیت رکھتے ہیں جب وہ بائبل سے متعلق ہوں۔ خدا سچائی ہے اور خدا پر ایمان نہ رکھنا خداوند اور سچائی کے خلاف ہونے کے مترادف ہے۔

بائبل کی سچائی کے ثبوت

بائبل کی سچائی کا ایک ثبوت یہ حقیقت ہے کہ یہ ابھی تک موجود ہے۔ ابلیس، خدا کے دشمن نے بائبل کو تباہ کرنے کی ہر ممکن کوششیں کی ہیں، تاہم خداوند نے اسکو نقصان پہنچنے سے بچائے رکھا تاکہ ہم سچائی کو پاسکیں۔ ایچ ایل ہیٹنگ نے اِسے بڑے اچھے الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"بے دین ۱۸ سو برس سے اس کتاب کی تردید کر رہے ہیں اور اسے ختم کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ لیکن یہ آج بھی مضبوط چٹان کی طرح قائم ہے اس کی گردش بڑھ چکی ہے اور موجودہ دور میں پہلے سے کہیں زیادہ اس سے محبت کی جاتی ہے اور اسے پڑھا جاتا ہے۔ بے دین اپنے تمام حملوں کے ساتھ اس کتاب پر اتنا اثر ڈال سکے جتنا کہ ایک شخص ہتھوڑے اور میخ کے ساتھ اہرام مصر پر ڈال سکتا ہے۔ جب فرانس کے بادشاہ نے اپنی سلطنت میں مسیحیوں کے لئے دکھ اور مصائب تجویز کیے۔ تو ایک پرانے سیاستدان اور جنگجو شخص نے کہا، "جناب خدا کی کلیسیاء ایک ایسا آہرن ہے جس نے بہت سے ہتھوڑوں کو ختم کر دیا،، ۔ بے دینوں کے ہتھوڑے مدتوں تک اس کتاب پر ٹھوکریں لگاتے رہے لیکن ہتھوڑے تو ختم ہونگے لیکن اہرن ابھی تک قائم ہے۔ اگر یہ خدا کی کتاب نہ ہوتی تو انسان اسے مدتوں پہلے ختم کر چکا ہوتا حکمران، مذہبی رہنما، بادشاہ، کاہن، شہزادے اور منتظم اعلیٰ تمام اس پر اپنے ہاتھ آزما چکے ہیں وہ مر گئے لیکن کتاب ابھی بھی زندہ ہے،،

خدا کی کتاب آج بھی زندہ اور بہتر حالت میں ہے خدا کے طاقتور ہاتھوں نے بائبل کے دشمنوں کو تباہ کر کے اسے محفوظ رکھا۔

بائبل کا خدا کی سچائی کی دستاویز ہونے کا ایک اور ثبوت اسکا تمام کتابوں میں اعلیٰ ترین ہونا ہے کوئی اور کتاب نہ تو اتنی زیادہ تعداد میں شائع ہوئی ہے نہ ہی اتنی زیادہ حوالے کے طور پر استعمال ہوئی ہے نہ ہی کسی اور کتاب کا دنیا پر اتنا زیادہ اثر ہوا ہے۔ بائبل ابھی تک لکھی گئی کتابوں میں عظیم ترین کتاب ہے۔

نبوتیں جو کہ پوری ہو چکی ہیں سچائی کے متلاشی لوگوں کو یہ جاننے میں مدد دیتی ہے کہ بائبل حقیقت پہ مبنی ہے۔ نبوت خدا کے مستقبل کے بارے میں وقت سے پہلے ہی بتانے کو کہتے ہیں، خدا تمام باتوں کے بارے میں جانتا ہے جس میں مستقبل بھی شامل ہے، کئی دفعہ وہ بائبل میں کسی واقعہ کے رونما ہونے سے پہلے ہی اس واقعہ کے بارے میں بتا دیتا ہے۔

خدا کے کلام کا مطالعہ کرنے سے ہم چند اُن چیزوں کو سمجھ سکتے ہیں، جو کہ عنقریب دنیا میں واقع ہونے والی ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم ان سچائیوں کو جانیں تاکہ ہم اُن کے لیے تیار ہو سکیں۔

خدا کی سچائیوں کو قبول کر کے ہم اس حقیقت کا ثبوت بن جاتے ہیں کہ بائبل سچی ہے پاک صحائف میں خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کی فرمانبرداری کرتے ہوئے ہماری زندگیاں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اور جب دوسرے دیکھتے ہیں کہ ہماری زندگیاں تبدیل ہو چکی ہیں اور پہلے سے بہتر ہیں تو وہ جان جاتے ہیں کہ بائبل سچی ہے۔

سائنسدان اور ماہر آثار قدیمہ اس بات پر حیران ہیں کہ بائبل کتنی درست ہے بائبل میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

ماخذ

عقل ہمیں بتاتی ہے کہ بائبل کو سچائی کے طور پر قبول کریں۔ اسکو رد کرنا اسکے مصنف خدا کو رد کرنے کے مترادف ہے، خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی سچائیوں کو جانیں۔ اُس نے یہ سچائیاں ہمیں بائبل میں دی ہیں، خدا کے کلام کو قبول کرنا سچائی کو قبول کرنا ہے، اور آزاد ہونا ہے، خدا کی آزادی ابدی ہے "آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میری باتیں ہرگز نہ ٹلیں گی،، (متی ۲۴: ۳۵) اور نہ ہی وہ لوگ جو میری باتوں پر عمل کرتے ہیں۔ اُس کا کلام اعلیٰ ابدی زندگی کی کنجی ہیں۔

http://www.sayadi-al-nas.com